احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 31 اگست 2001ء 11 جمادی الثانی 1422 ہجری-31 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 197

سیٹلائٹ ملاقات

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں-

مومن جو امام قائم کے زمانہ میں مشرق میں ہوگا اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مغرب میں ہوگا-اور اسی طرح جو مغرب میں ہوگا وہ اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مشرق میں ہوگا-

(بحارالانوار جلد 52ص391- شیخ محمد باقر مجلسی داراحیاء التراث العربی- بیروت)

حصہ دوم

"گمنام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا"

مرکزی جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کے تاریخی اور روح پرور نظارے

جلسہ کے انتظامات - عالمی رابطے - ایم ٹی اے کی خصوصی نشریات

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل نے حسب سابق اور اپنی اعلیٰ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس مرتبہ بھی جلسہ سالانہ کے تینوں دن جرمنی سے براہ راست نشریات ٹیلی کاسٹ کیں- ان تین دنوں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات' خطبہ جمعہ' مجلس عرفان اور عالمی بیعت کی تقاریب کے علاوہ جلسہ کی دیگر کارروائی بھی دکھائی گئی- اس کے علاوہ بزرگان سلسلہ اور ایم ٹی اے کے سٹوڈیو اور اس سے باہر اہم شخصیات کے انٹرویوز' تاثرات' بیرون ملک سے موصول ہونے والے پیغامات اور تاثرات نیز ایم ٹی اے کی طرف سے بعض خصوصی پروگرام بھی پیش کئے گئے-

جلسہ گاہ میں سٹوڈیو

امسال احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی مرکزی ٹیم برطانیہ سے خصوصی طور پر جرمنی کے جلسہ پر تشریف لائی تھی اور جلسہ گاہ کے اندر ہی ایم ٹی اے کا سٹوڈیو اور شعبہ پروڈکشن قائم کیا گیا تھا- مختلف اوقات میں ایم ٹی اے کی طرف سے کمپیئر تشریف لاکر پروگراموں کا تعارف کراتے رہے اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والے پیغام اور تاثرات پڑھ کر سناتے رہے- جلسہ کے موقع پر چار مختلف زبانوں میں ایم ٹی اے سٹوڈیو سے براہ راست کمپیئرنگ کی گئی جن میں اردو' عربی' انگریزی اور جرمن زبان شامل ہے-

جلسہ کی عالمی نشریات

مرکزی جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کی براہ راست نشریات کا آغاز مورخہ 23 اگست بروز جمعرات پاکستانی وقت کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے ہوا- محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن اور ایک جرمن احمدی دوست مجید رانا صاحب نے من ہائیم جرمنی سے براہ راست نشریات کا آغاز کیا- اس عظیم الشان اجتماع کی براہ راست کارروائی ساری دنیا میں بسنے والے احمدی احباب کی خدمت میں پیش کی گئی-

ایم ٹی اے کے سٹوڈیو سے ٹیلی فون نمبر' فیکس نمبر اور ای میل ایڈریس ناظرین کو بتایا جاتا رہا تاکہ دنیا بھر کے احمدی احباب ایم ٹی اے کو جلسہ کے سلسلہ میں اپنے پیغامات اور تبصرے ارسال کرسکیں- ایم ٹی اے کی ٹیم نے گاہے بگاہے پیغامات اور فیکس وغیرہ پڑھ کر سنائے اور بعض کے نام بیان کئے-

سٹوڈیو میں مدعو ہونے والے بزرگان

ایم ٹی اے سٹوڈیو میں جن شخصیات کو مدعو کیا گیا ان میں محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی' محترم رفیق حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ شامل تھے- دونوں امراء نے جلسہ جرمنی کے انتظامات' تاریخی عالمی جلسہ کی وسعت' مہمانوں کی آمد اور دیگر موضوعات پر گفتگو فرمائی- وزیر داخلہ غانا جناب ملک الحسن یعقوبو نے جماعت احمدیہ کے جلسہ جرمنی اور اپنے ملک غانا کے حوالے سے بعض اہم امور بیان فرمائے' انڈونیشیا کے وفد کے ممبر نے انڈونیشیا کے حالات و واقعات بیان فرمائے اور حضور انور کے دورہ کے بعد جماعت احمدیہ کی بیداری اور نئے عزم و حوصلے کے بارے میں بیان فرمایا- محترم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت نے ربوہ اور دیگر ممالک کے جلسوں کی یادیں بیان کیں' محترم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ غانا نے غانا کی جماعت کا تعارف بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے خدا تعالیٰ کے فضل سے 80 سال ہو گئے ہیں- ملک کے ہر ریجن' صوبہ اور ہر جگہ بہت ترقیات ہو رہی ہیں- ایم ٹی اے امریکہ کے انچارج صاحب نے دیگر امور بیان کرنے کے علاوہ جماعت احمدیہ کی مرکزی ویب سائیٹ کا تعارف بیان فرمایا-

خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل نے جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کے موقع پر جہاں جلسہ کی کارروائی' خصوصی پروگرام اور انٹرویو وغیرہ دکھائے وہاں مختلف نظمیں' قصیدے اور دیگر دلچسپی کی مختصر چیزیں بھی شامل ہیں- خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گائے گئے- درثمین کی یہ نظم جس کا ایک مصرعہ یوں ہے "ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے" خوبصورت مناظر کے ساتھ بار بار دکھائی جاتی رہی- مختلف ممالک سے آنے والے مہمانوں کا استقبال اھلاً و سھلاً و مرحبا اور Wel Come مختلف زبانوں میں لکھ کر کیا گیا- ان نظموں اور حمد کے ترانوں کے ساتھ گزشتہ جلسوں کے مختصر ویڈیو کلپس بھی دکھائے جاتے رہے- انگریزی زبان میں مختلف خوبصورت اور بامعنی چنیدہ فقرے اور الفاظ بھی ایم ٹی اے کی خصوصی نشریات کا حصہ تھے-

براہ راست آڈیو پیغامات

امسال احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی نشریات میں پہلی مرتبہ ٹیلی فون کے ذریعہ براہ راست آڈیو پیغامات نشر کئے گئے- عالمی بیعت شروع ہونے سے معاً پہلے کینیڈا' امریکہ' پاکستان اور قادیان سے براہ راست پیغامات اور تاثرات ٹیلی کاسٹ ہوئے- کینیڈا سے

مسلسل صفحہ 2 پر

انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش اور کانفرنس 2001ء

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) مورخہ 10-11 نومبر 2001ء کو ایوان محمود ربوہ میں انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش اور کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے- پاکستان بھر سے احباب اور IT سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز اس نمائش میں شرکت کر رہے ہیں- یہ نمائش درج ذیل پروگرامز پر مشتمل ہوگی-

سافٹ وئر مقابلہ

امسال "تجدید اور چندہ سسٹم" کا عنوان سافٹ وئر مقابلہ کے لئے منتخب کیا گیا ہے-

جو احباب اور ممبرز سافٹ وئر مقابلہ میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ جلد از جلد اپنے چیپٹرز کے صدران کو نام رجسٹر کروادیں-

شعبہ ہارڈ وئر

اس شعبہ میں ملک بھر سے مختلف کمپنیاں' ادارے اور افراد ذوق وشوق سے حصہ لے رہے ہیں-

کمپیوٹر سے متعلقہ مختلف اقسام کی اشیاء اس شعبہ میں رکھی جاسکتی ہیں-

اس سلسلہ میں چیپٹر صدر سے رابطہ فرمائیں-

ٹیوٹوریلز (Tutorials)

IT سے متعلقہ اہم شخصیات درج ذیل عناوین پر لیکچرز دیں گی- ان Tutorials میں بیان کی گئی مفید معلومات نوجوانوں کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہوں گی-

1- Globalization and Multilingual Application Development
2- Broadband Telecom Networks
3-Software Engineering Practices

اگر آپ ان مفید ٹیوٹوریلز میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو آج ہی اپنے صدر چیپٹر کے پاس نام رجسٹر کروائیں- کوشش کی جائے گی کہ یہ I.T نمائش اور کانفرنس بین الاقوامی معیار کی ہو اور کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) کے پلیٹ فارم کے ذریعہ احمدی نوجوانوں کو I.T سے متعلقہ مفید معلومات پہنچائی جائیں تاکہ وہ اس فیلڈ میں آگے سے آگے ترقی کر سکیں اور دوسروں کی رہنمائی کے قابل ہوں مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبر یا ای میل پر جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن سے رابطہ فرمائیں-

فون نمبر 211668

ای میل kaleemqureshi@hotmail.com

(چیئرمین: ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

بقیہ صفحہ 1

محترم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے فرمایا یہاں جلسہ کی وجہ سے احباب میں بہت جوش و خروش پایا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے وعدے اپنی زندگیوں میں مکمل ہوتے دیکھ لئے اور خدا تعالیٰ کے دین میں فوج در فوج نئے احمدیوں کے داخل ہونے کا نظارہ بھی ملاحظہ کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ کینیڈا کی مختلف جماعتوں میں احباب جماعت اکٹھے ہیں اور جوش و خروش سے جلسہ کی کارروائی سماعت فرما رہے ہیں۔ اسی دوران کینیڈا سے براہ راست بعض نعرے بھی سنائی دیئے۔ امریکہ سے محترم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر کے بعد احباب جماعت کے ایمانوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ کے ہر سنٹر میں جلسہ کی کارروائی سننے کا انتظام موجود ہے انہوں نے اس موقع پر حضور انور اور جماعت احمدیہ عالمگیر کو السلام علیکم اور مبارکباد کا تحفہ پیش کیا۔ امریکہ سے بھی اللہ اکبر کے نعرے براہ راست سنے گئے۔

اس موقع پر ربوہ میں بھی دن 3:30 بجے ایوان محمود میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں بذریعہ فون لائن براہ راست جلسہ جرمنی اور عالمی بیعت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے اپنے تاثرات بیان فرمائے۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب قائمقام امیر مقامی نے ربوہ سے پیغام دیتے ہوئے فرمایا اس موقع پر ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو اتنی ترقیات عطا فرمائیں اور 8 کروڑ سے زائد نفوس سلسلہ میں داخل ہوئے۔ انہوں نے ربوہ میں جلسہ سالانہ کی گہما گہمی کے بارے میں فرمایا یہاں بنائے گئے 80 سینٹرز میں جلسہ کی کارروائی دیکھی اور سنی جارہی ہے اور 3 محلہ جات میں کیبل نیٹ ورک کے ذریعہ ڈیجیٹل نشریات ملاحظہ کی گئیں۔ اس موقع پر ایوان محمود ربوہ میں موجود کثیر تعداد میں آئے ہوئے احباب نے نعرے بھی لگائے۔ 700 سے زائد کی تعداد میں تشریف لائے ہوئے احباب نے عالمی بیعت کی تقریب میں شمولیت اختیار کی۔ ربوہ کے بزرگان اور جملہ محلہ جات کے نمائندہ افراد اس تقریب میں شامل تھے۔ عالمی بیعت کے بعد سب نے سجدہ شکر ادا کیا جس کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی۔

مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے قادیان سے پیغام دیتے ہوئے فرمایا قادیان میں ہر طرف خوشی کا سماں ہے۔ قادیان میں مختلف جگہوں پر ایم ٹی اے کے ذریعے کارروائی سنی اور دیکھی جارہی ہے۔ قادیان سے بھی پرجوش نعروں کی آوازیں براہ راست سنائی دیں۔ جرمنی میں ایم ٹی اے کے سٹوڈیو میں تشریف فرما محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی قادیان نے محترم انعام غوری صاحب سے بعض سوالات بھی کئے۔

جلسہ سالانہ 1947ء

جب پاکستان وجود میں آیا اور پاکستان میں پہلا جلسہ سالانہ کن حالات میں منعقد کیا گیا۔ کن کن عمارتوں میں مہمانوں کے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا؟ اس سلسلہ میں کیا کیا مشکلات پیش آئیں اور سلسلہ کے احباب نے کس جوانمردی سے ان مشکلات کا مقابلہ کیا ان سب باتوں کا جواب اور ان کے علاوہ بہت کچھ جلسہ سالانہ 1947ء کے بارے میں ایم ٹی اے پر ایک دستاویزی پروگرام میں دکھایا گیا۔ اس پروگرام میں سب سے پہلے ان عمارتوں کو دکھایا گیا جو قیام پاکستان کے بعد صدر انجمن احمدیہ کی وساطت سے لاہور میں جماعت کو ملیں۔ یعنی رتن باغ، پٹیالہ گراؤنڈ میں موجود جودھامل بلڈنگ، سیمنٹ بلڈنگ، جسونت بلڈنگ وغیرہ۔ ان بلڈنگز کا مکمل تعارف اور تازہ ترین صورتحال پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ ان عمارتوں کے تعارف کے بعد جماعت احمدیہ لاہور کے بزرگان نے لاہور میں منعقد ہونے والے 1947ء کے جلسہ سالانہ کے بارے میں اپنے تاثرات بیان فرمائے۔

1984ء تا 2000ء
جلسہ برطانیہ کی جھلکیاں

ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کے موقع پر اپنی خصوصی نشریات میں دوسرے پروگراموں کے ساتھ جلسہ سالانہ برطانیہ 1984ء تا 2000ء کی جھلکیاں مختلف قسطوں میں پیش کیں۔ ان جھلکیوں میں گزشتہ 17 سالوں کے جلسہ ہائے سالانہ میں حضور انور کے خطابات کے مختلف اہم اقتباسات، تلاوت اور نظم کے حصے اور دیگر روح پرور نظارے شامل کئے گئے تھے۔

جلسہ سالانہ 1994ء کے
آخری لمحات

جلسہ سالانہ 1994ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے آخری دن کے خطاب کا آخری حصہ اور اس کے بعد مختلف ممالک سے موصول ہونے والے پیغامات جو حضور انور نے بیان فرمائے تھے ان کی جھلکیاں پیش کی گئیں۔ حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر جماعت احمدیہ پر ہونے والے فضلوں کا تذکرہ فرمایا اور مزید کامیابیوں سے آگاہ کیا۔ دنیا بھر کے مختلف ممالک کی جماعتیں ٹیلی فون یا فیکس پر جو پیغامات ارسال کر رہی تھیں ان کو حضور انور بہت پر مسرت اور متبسم چہرے کے ساتھ بیان فرماتے اور ساتھ ساتھ ان ممالک کے نعرے خود لگاتے اور نعروں کا جواب بھی ساتھ ساتھ دیتے۔ اسی دوران حضور انور نے ڈیرہ غازی خان سے تشریف لائے ہوئے دوست بے وس کملا کی سرائیکی میں اسیران راہ مولیٰ کی شان میں نظم بھی سماعت فرمائی اور محظوظ ہوئے۔ اور ساتھ ہی حضور انور نے اسیران راہ مولیٰ ساہیوال کو ارشاد فرمایا کہ اٹھ کر کھڑے ہو جائیں اور اپنے چہرے سب کو دکھائیں۔ 1994ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ کا یہ روح پرور نظارہ سب کی توجہ کو اپنی طرف کھینچنے والا تھا اور ایم ٹی اے کی اس پیشکش سے تمام احمدی بہت محظوظ ہوئے۔

جلسہ ہائے سالانہ 2000ء
کی حاضری

ذیل میں جماعت احمدیہ کے بعض بڑے بڑے جلسہ ہائے سالانہ 2000ء کی حاضری پیش کی جارہی ہے۔

☆ جلسہ سالانہ گھانا (14 تا 16 جنوری)
48 ہزار سے زائد

☆ جلسہ سالانہ قادیان (16 تا 18 نومبر)
35 ہزار

☆ جلسہ سالانہ جرمنی (25 تا 27 اگست)
33 ہزار سے زائد

☆ جلسہ سالانہ برطانیہ (28 تا 30 جولائی)
23 ہزار سے زائد

☆ جلسہ سالانہ نائیجیریا (17 تا 19 نومبر)
17 ہزار

☆ جلسہ سالانہ انڈونیشیا (30 جون تا 2 جولائی)
16 ہزار سے زائد

جلسہ 2000ء کی جھلکیاں

20 ویں صدی کے آخری جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے مختلف پروگراموں کی جھلکیوں پر مشتمل ایم ٹی اے نے اپنے خصوصی پروگراموں میں یہ پروگرام بھی شامل کیا تھا۔ اس میں جلسہ کے دوران ایسے پروگراموں کی جھلکیاں پیش کی گئیں جن میں حضور انور بنفس نفیس شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ جلسہ کے انتظامات، ماحول کا جائزہ، دیگر کارروائی اور کئی ایسی جھلکیاں بھی دکھائی گئیں جو اس حوالے سے نہایت اہم تھیں۔

جلسہ سالانہ انڈونیشیا 2000ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 2000ء میں انڈونیشیا دورے پر تشریف لے گئے۔ یہ جماعت احمدیہ کے کسی بھی خلیفۃ المسیح کا انڈونیشیا کی سرزمین کا پہلا دورہ تھا۔ اہل انڈونیشیا کے لئے یہ ہر لحاظ سے بابرکت، ایمانوں کو تازہ کرنے والا اور انتہائی تاریخ ساز لمحہ تھا۔ حضور انور نے مختلف مصروفیات کے علاوہ انڈونیشیا کے جلسہ سالانہ میں بھی شرکت فرمائی۔ ایم ٹی اے نے مرکزی جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کے موقع پر اپنے خصوصی پروگراموں میں اس جلسہ کی جھلکیاں پیش کیں۔ جن میں حضور انور کے خطابات، انڈونیشین زبانوں میں تقاریر اور دیگر پروگراموں کی جھلکیاں شامل ہیں۔ یہ یقیناً انڈونیشیا کی سرزمین کے لئے ایک اعزاز ہے کہ خدا تعالیٰ کے خلیفہ نے اس پر قدم رکھ کر برکت بخشی۔

ایم ٹی اے پر کمپیئرنگ کے فرائض

جلسہ گاہ میں قائم ایم ٹی اے کے سٹوڈیو سے جن شخصیات نے کمپیئرنگ کے فرائض سرانجام دیئے ان کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ محترم عطاء المجیب راشد صاحب
☆ محترم منیر الدین شمس صاحب
☆ محترم مجید رانا صاحب
☆ محترم منیر احمد عودہ صاحب
☆ محترم ندیم کرامت صاحب

ان کے علاوہ ایم ٹی اے کے دیگر ارکان نے بھی گاہے بگاہے کمپیئرنگ کی۔ اس سلسلہ میں مختلف ٹیمیں باری باری آتی رہیں اور ناظرین کو جلسہ کی کارروائی کا تعارف اور پیغامات سناتی رہیں۔

فیکٹ فائل

جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کے موقع پر ایم ٹی اے نے ایک دلچسپ اور مختصر پروگرام مختلف اقساط میں ٹیلی کاسٹ کیا۔ جس میں جماعت احمدیہ کی تاریخ کا تعارف تصاویر کے ساتھ پیش کیا گیا۔ ان میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی مبارک زندگی کے حالات، خلفائے احمدیت کا تعارف، منارۃ المسیح، چاند گرہن، سورج گرہن، دارالبیعت لدھیانہ، رفقاء حضرت مسیح موعود، بیت النور جس کی 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بنیاد رکھی وغیرہ کا تعارف پیش کیا گیا۔ دائیں طرف تصویر اور بائیں طرف خوبصورت گرافکس کے ساتھ انگریزی میں تعارف پیش کیا گیا تھا۔

شعبہ رجسٹریشن

جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کے لئے تشریف لانے والے مہمانوں کی رجسٹریشن اور معلومات پہنچانے کے لئے یہ شعبہ قائم کیا گیا تھا۔ مردانہ رجسٹریشن کے لئے تین جگہوں پر اور خواتین کی رجسٹریشن کے لئے 2 جگہوں پر انتظام موجود تھا۔ جلسہ کا انتظامی ڈھانچہ 50 چھوٹے بڑے شعبہ جات پر مشتمل تھا۔ ان شعبہ جات میں کئی سو افراد جماعت نے خدمت کے جذبے سے سرشار ڈیوٹی دی۔ 13 اگست سے وقار عمل شروع ہو گیا تھا۔ مئی مارکیٹ کے احاطے میں پرائیویٹ ٹینٹوں کے علاوہ 95 چھوٹے بڑے ٹینٹ لگائے گئے۔ کار پارک کے لئے سٹیڈیم کی بڑی پارکنگ لی گئی۔ فرینکفرٹ اور ہان ائرپورٹ پر مہمانوں کے لئے استقبال کا شعبہ قائم تھا۔ 300 سے زائد مہمانوں نے قریبی ہوٹلوں میں کمرے بک کرائے اور 100 کمروں کے لئے گنجائش موجود تھی۔ پرائیویٹ ٹینٹ لگانے والوں کے لئے 600 ٹینٹ لگانے کی گنجائش موجود تھی۔ آخری دن کی حاضری کے مطابق جلسہ میں شریک ہونے والے مہمانوں کی کل تعداد 48 ہزار 192 تھی۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مرد حضرات 23 ہزار 322
خواتین 18 ہزار 270
بچے 2 ہزار 600
نومبائعین 4 ہزار

●●●●●●●●●●

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد قیمت 3-00 روپے مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ)

سہیل احمد ثاقب بسرا صاحب

دعا ایسی چیز ہے جو خشک لکڑی کو سرسبز بنا سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا بنا دیتی ہے (مسیح موعود)

جماعت احمدیہ میں قبولیت دعا کے دلکش نظارے

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

دو میں تو کامیابی یقینی ہے تیسری میں کوشش کریں

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب. حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحب کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ یوں تحریر فرماتے ہیں:-

ایک سال کا واقعہ مجھے خاص طور پر یاد ہے۔ ہم جھنگ ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ میں شامل ہونے کے لئے ریلوے اسٹیشن پہنچ چکے تھے۔ گاڑی آنے ہی والی تھی اور ہم روانگی سے قبل اپنے طور پر حسب معمول دعا کرنے ہی والے تھے کہ اچانک میری نظر حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحب پر پڑی جن کی بزرگی اور دعاؤں میں شغف معروف اور مسلم تھا۔ میں نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ٹورنامنٹ میں کامیابی کے لئے دعا کروانے کے درخواست کی۔ انہوں نے فوراً دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دیئے۔ ہم سب اس میں شریک ہو گئے۔ ہم میں سے کسی نے ان کے سامنے اپنی ٹیموں کی تعداد یا ٹورنامنٹ کے کوائف قطعاً بیان نہیں کئے تھے۔ نہ مجملاً نہ تفصیلاً۔ دعا سے فارغ ہوتے ہی حضرت ڈاکٹر صاحب نے فرمایا۔ "دو میں تو کامیابی یقینی ہے تیسرے میں کوشش کریں"۔ اور خدا کا کرنا یونہی ہوا ہم واقعی تین ہی ٹیمیں لے کر گئے تھے۔ ٹورنامنٹ میں ہم کرکٹ اور ہاکی دونوں میں اول آگئے بغیر کسی خاص رکاوٹ اور مقابلہ کے۔ لیکن تیسری کھیل یعنی فٹ بال میں شدید مقابلہ ہوا۔ دو تین دن تک برتری کی کوشش ہوتی رہی۔ زائد وقت تک ملتا رہا لیکن ہار جیت کا فیصلہ نہ ہو سکا اور دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ حضرت ڈاکٹر صاحب کو فرمایا تھا۔ حرف بحرف پورا ہوا اور ہم دو میں فاتح قرار پائے اور تیسرے میں برابر آئے۔

(الفضل مورخہ 23 فروری 1970ء ص5)

اے بارش خدا کے حکم سے تھم جا!

مکرم مولوی محمد صادق صاحب فاضل مربی سنگاپور. جناب مولوی رحمت علی صاحب کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

پاڈانگ (انڈونیشیا) کے ایک درزی دوست نے مجھے بتایا کہ ایک دفعہ مولوی رحمت علی صاحب اس کی دوکان پر ایک عیسائی سے تبادلہ خیالات کر رہے تھے کہ موسلا دھار بارش شروع ہوگئی اور ایسے علاقہ میں جب ایسی بارش شروع ہو تو گھنٹوں برستی چلی جاتی ہے۔ پادری نے للکار کر کہا کہ "اگر تمہارا مذہب سچا ہے اور عیسائیت سچی نہیں" تو ذرا اپنے خدا سے کہو کہ اس موسلا دھار بارش کو بند کردے"

اس کا یہ مطالبہ کرنا تھا کہ مولانا صاحب نے کہا! "اے بارش خدا کے حکم سے تھم جا اور اپنے زندہ اور سچا ہونے کا ثبوت دے"۔ راوی کہتا ہے کہ چند منٹ میں ہی وہ بارش ختم ہوگئی۔

(الفضل مورخہ 9/دسمبر 1958ء ص5)

معجزانہ شفا

حضرت قاضی محبوب عالم صاحب حضرت مسیح موعود کے پرانے رفقاء میں سے ہیں آپ مستجاب الدعوات تھے۔ آپ کے متعلق مکرم محمد صادق صاحب مربی سلسلہ مقیم سیرالیون تحریر فرماتے ہیں:-

ایک دفعہ گردے کی درد شروع ہوئی۔ یہ درد اتنی شدید تھی کہ آپ کے گھر والوں نے سمجھا کہ آپ چند گھنٹوں کے مہمان ہیں اس درد الم کی شدید حالت میں آپ خدا تعالیٰ سے یوں مخاطب ہوئے کہ:-

اے میرے پیارے محسن میں تیرا ایک نہایت ہی عاجز ضعیف بندہ ہوں اس درد کی برداشت نہیں کر سکتا۔ اے میرے پیارے محسن تو اس درد کے بغیر بھی مجھے موت دے سکتا ہے اگر میرے لئے موت ہی مقدر ہے تو اس درد کو کم کر کے مجھے موت دے دے کیونکہ میں اس درد کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اسی حالت میں آپ کی آنکھ لگ گئی کیا دیکھا کہ دو فرشتے دائیں اور بائیں کھڑے ہیں۔ بائیں والے فرشتے نے دائیں والے سے کہا کہ وقت تھوڑا ہے اپنے کام کو جلد ختم کرلو۔ تب دائیں طرف والے فرشتے نے گردے والے مقام کو چیرہ دیا اور ہاتھ ڈال کر گردہ کو صاف کر دیا۔ پھر اس مقام پر ہاتھ پھیر کر زخم کو متوازی کر دیا۔ تب بائیں جانب والے فرشتے نے دائیں جانب والے فرشتے سے کہا کہ مبارک کہ تم نے اپنے کام کو وقت پر ختم کر لیا۔ بعد ازاں آپ کی آنکھ کھل گئی۔

فرمایا کرتے ہیں کہ بائیس سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن فرشتے کے ہاتھ سے شفایافتہ گردے میں کبھی درد محسوس نہیں ہوئی۔

(الفضل مورخہ 23 جنوری 1957ء)

چیخیں نکل گئیں

مکرم محمد صادق صاحب. قاضی محبوب عالم صاحب کا ایک واقعہ یوں بیان فرماتے ہیں:-

ایک دفعہ آپ گوجرانوالہ گئے وہاں ایک (بیت الذکر) میں آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ دیکھا کہ ایک آدمی (بیت الذکر) کی سیڑھیوں سے باہر خدا تعالیٰ کے متعلق نہایت ہی دلآزار کلمات کہہ رہا ہے جو گالیوں سے بھرپور ہیں آپ نے اس سے وجہ پوچھی کہ تو کیوں خدا تعالیٰ کو گالیاں دے رہا ہے اس نے جواب دیا کہ اگر خدا تعالیٰ ہوتا تو مجھ سے ایسا سلوک نہ کرتا کہ میرے ہاں ایک لڑکا اور لڑکی تھی۔ لڑکا طاعون سے مرگیا ہے اور اب لڑکی کو بھی پھوڑا نکل آیا ہے اور اس کی نزع کی حالت ہے۔ میں لڑکی کی اس حالت کو برداشت نہ کر کے گھر سے باہر بھاگ آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کو گالیاں مت دو آپ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کو وضو کرنے کے لئے کہا اور آپ نے بھی وضو کیا۔ وضو سے فارغ ہو کر آپ نے فرمایا کہ میں نے اسے اپنے دائیں کھڑا کر لیا اور دو رکعت نماز کی نیت کی جب میں سجدہ میں گیا تو میری اور اس شخص کی چیخیں نکل گئیں۔ میں نے خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ:-

"اے میرے پیارے خدا! دیکھ یہ تیرا ایک ضعیف بندہ ہے تیری راہ سے گمراہ ہو رہا ہے۔ اے میرے پیارے خدا! تیرے آگے کوئی بات انہونی نہیں تو اپنے فضل سے اس بندہ کو گمراہی سے بچا"۔

آدھ گھنٹہ تک سجدے میں دعا کی۔ فرمایا سجدے ہی میں خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ لڑکی کو صحت ہوگئی۔ آپ نے فرمایا کہ میں سجدے سے اٹھا اور اس آدمی کو کہا کہ گھر جاؤ۔ تمہاری لڑکی کو صحت ہوگئی ہے۔ اس شخص نے جواب دیا کہ حضرت میں تو لڑکی کو نزع کی حالت میں چھوڑ کر آیا ہوں اور اس پر سخت بخار ہے جس کا اندازہ ہی نہیں میں کس طرح گھر جاؤں اگر میں گھر گیا تو یہی خبر سنوں گا کہ لڑکی مرچکی ہے اور یہ خبر میں سن نہیں سکتا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اسے بہت مجبور کیا کہ گھر جا کر لڑکی کو دیکھو۔ آخر چارو ناچار ڈرتے ڈرتے اس نے گھر کی طرف قدم اٹھائے جب وہ گھر پہنچا تو دیکھا کہ لڑکی چارپائی پر کھیل رہی ہے۔ نہ بخار ہے اور نہ ہی پھوڑے کا کوئی اثر۔

(الفضل 23 جنوری 1957ء)

آخری ہتھیار

محترم صاحبزادہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے خاندان کے ایک درخشندہ و تابندہ ستارہ تھے۔ آپ نہایت ہی دعا گو اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ مکرم مرزا منظور احمد صاحب فرماتے ہیں:-

ایک دفعہ ایک گھرانے میں ایک تنازعہ پیدا ہوگیا جس پر اس گھر کی عزت کا دارومدار تھا۔ محترم صاحبزادہ صاحب مرزا منظور احمد صاحب کو ساتھ لیکر اس گھرانہ میں گئے اور ان سے بات کی لیکن کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ اس گھر سے واپس آتے ہوئے حضرت صاحبزادہ صاحب فرمانے لگے کہ مرزا صاحب اب آخری ہتھیار بھی استعمال کرلیں اور آپ باہر سڑک پر ہی سجدہ ریز ہوگئے مرزا منظور احمد صاحب فرماتے ہیں اس وقت سورج کی شعاعیں آپ کی گردن کے ساتھ یوں مس کر رہی تھی۔ جیسے سورج کے ساتھ آپ کا تعلق ہوگیا ہے آپ نے سجدہ سے سر اٹھایا اور مجھے فرمانے لگے کہ اب جاؤ جا کر فریقین سے بات کرو چنانچہ میں گیا اور چند منٹ میں مسئلہ حل ہوگیا اور باعزت سمجھوتہ ہوگیا۔ یہ محض آپ کی دعا کا کرشمہ تھا۔

(الفضل مورخہ 10/اپریل 1973ء)

یہ زندہ خدا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

العزیز اپنے ایک خطاب میں۔ امیر صاحب آئیوری کوسٹ کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ امیر صاحب آئیوری کوسٹ لکھتے ہیں کہ جب ہمارا (دعوت الی اللہ کا) وفد "جبروسو" گاؤں میں پہنچا تو سارا دن موسلادھار بارش ہوتی رہی۔ مغرب کے قریب بارش تھمی تو ہم نے (دعوت الی اللہ کی) نشست کا اعلان کیا۔ عشاء کے بعد مجلس کا آغاز ہوا۔ چاروں طرف سے کالی گھٹا نے انہیں گھیر لیا اور احساس ہو رہا تھا کہ کسی لحہ بھی موسلادھار بارش ہمارے پروگرام میں حائل ہو سکتی ہے۔ ہم نے خدا کے حضور عاجزانہ عرض کی کہ تیرے پیارے مہدی کا پیغام پہنچانے آئے ہیں یہ بادل بھی تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہیں۔ اے خدا! یہ دعا تو نہیں کر سکتے کہ تیری رحمت کی بارش نہ ہو۔ ہم صرف تجھ سے اتنی مہلت مانگتے ہیں کہ پیغام ان روحانی پانی کے پیاسوں کو پہنچا سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہم عاجزوں کی دعاؤں کو اس انداز میں شرف قبولیت بخشا کہ تمام پروگراموں کے دوران گویا خدا کے فضل نے پانی سے بھرے ہوئے بادلوں کو تھامے رکھا۔ کامیاب انداز میں (دعوت الی اللہ) کا پروگرام ختم ہوا۔ لوگوں نے بیعت کے متعلق اپنی رضامندی کا اظہار کیا۔ ہم اپنی رہائش گاہوں تک پہنچے ہی تھے کہ موسلادھار بارش شروع ہو گئی اور ساری رات برستی رہی۔ صبح سات بجے کے قریب بارش رکی اور وہاں روحانی بارش کا آغاز شروع ہوا اور دوپہر تک بفضلہ تعالیٰ تین ہزار سات سو پچھتر بیعتیں ہوئیں۔ بیعتوں کا سلسلہ مکمل ہوا ہی تھا کہ پھر سے بارش ہونا شروع ہو گئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ اتفاق کے بعد اتفاق تو نہیں ہو سکتے یہ زندہ خدا ہے جو جماعت کی تائید میں کھڑا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 24 ستمبر 99ء)

دعا اور ابتلاء

حضرت مسیح موعود دعا اور ابتلاء کے جوڑ کی وضاحت میں فرماتے ہیں:۔

"غرض ایسا ہوتا ہے کہ دعا اور اس کی قبولیت کے زمانے کے درمیانی اوقات میں بسا اوقات ابتلاء پر ابتلاء آتے ہیں اور ایسے ایسے ابتلاء بھی آجاتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں مگر مستقل مزاج سعید الفطرت ان ابتلاؤں اور مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس کے بعد نصرت آتی ہے۔ ان ابتلاؤں کے آنے میں ایک سر یہ بھی ہوتا ہے کہ دعا کے لے جوش بڑھتا ہے۔ کیونکہ جس جس قدر اضطرار اور اضطراب بڑھتا جاوے گا اسی قدر روح میں گدازش ہوتی جائے گی۔ اور یہ دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہیں۔ پس کبھی گھبرانا نہیں چاہیے اور بے صبری اور بے قراری سے اپنے اللہ پر بدظن نہیں ہونا چاہیے یہ کبھی بھی خیال کرنا نہ چاہئے کہ میری دعا قبول نہ ہو گی یا نہیں ہوئی۔ ایسا وہم اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے انکار ہو جاتا ہے کہ وہ دعائیں قبول کرنے والا ہے"۔

(ملفوظات۔ جلد دوم۔ ص 708-707)

فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

استفتاء

یہ رسالہ 12 مئی 1897ء کو لکھا گیا جو روحانی خزائن کی جلد 12 میں شامل ہے (ص 105 تا 139)۔ اس کے لکھنے کی غرض آریہ قوم کی اس افتراپردازی کا جواب دینا تھا کہ لیکھرام نعوذباللہ حضرت مسیح موعود کی سازش سے قتل ہوا ہے۔ اس رسالہ میں پیشگوئی متعلقہ لیکھرام پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ اور اس پیشگوئی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈال کر اہل الرائے اور اہل نظر اصحاب سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ الہامات کو پڑھ کر یہ گواہی دیں کہ جو پیشگوئی پنڈت لیکھرام کی موت کے بارہ میں کی گئی تھی وہ واقعی طور پر پوری ہوئی یا نہیں۔

اس رسالہ کا تعارف کراتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"یہ رسالہ ان لوگوں کیلئے بھی دلچسپ اور موجب زیادت علم ہو گا جو دلی شوق کے ساتھ اس بات کی تفتیش میں ہیں کہ کیا خدا حقیقت میں موجود ہے"۔

اس اجمال کی بعض تفصیلات درج ذیل ہیں۔

الزام تراشی کی وجہ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو کیوں قتل کی سازش کا ذمہ دار قرار دیا گیا اس پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"چونکہ یہ پیشگوئی چار برس سے کچھ زیادہ کی تھی اور کئی مجلسوں کی تقریروں اور نیز تحریروں سے ہندوؤں تک یہ بات پہنچ گئی تھی کہ پیشگوئیوں میں یہ لکھا گیا ہے کہ ہیبتناک طور پر لیکھرام کی زندگی کا خاتمہ ہو گا اور نیز یہ کہ عید کے دنوں میں اس کی وفات ہو گی اور چھ سال کے اندر ہو گی اور پیشگوئی اپنے صریح لفظوں میں واقعہ قتل کی طرف اشارہ کرتی تھی اس لئے انہوں نے اس بات کو بہت بعید سمجھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی پیشگوئی ایسے صریح پتوں اور نشانوں کے ساتھ ہو۔ مگر اس بات کو قرین قیاس خیال نہ کیا کہ قبل از وقت یہ تمام غیب کی باتیں کوئی انسان اپنے منہ سے نکالے اور پھر ویسی ہی پوری کر کے دکھلا دیوے۔ لہذا انہوں نے اس الہامی پیشگوئی کو انسانی منصوبہ پر حمل کیا اور بڑے اصرار سے بار بار اخباروں میں چھاپا کہ ایسی صفائی سے پیشگوئی کرنا اور ایسے کھلے کھلے اور بے حجاب طریقے سے تاریخ اور دن اور صورت موت کو قبل از وقت بیان کرنا خدا کا قانون نہیں ہے بلکہ سچ یہ ہے کہ یہی شخص یعنی یہ راقم لیکھرام کا قاتل ہے"۔

حضرت اقدس کے گھر کی تلاشی

ہندوؤں نے اخباروں کے کالم کے کالم سیاہ کر ڈالے اور حکومت تک شکایات پہنچائیں۔ چنانچہ 8۔اپریل 1897ء کو انگریزی افسروں نے قادیان آ کر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے گھر کی تلاشی لی۔ بتلاشی کے وقت پنڈت لیکھرام کے ہاتھوں لکھے ہوئے خطوط برآمد ہوئے۔ نیز وہ معاہدہ کا کاغذ بھی نکل آیا جس میں آسمانی نشانوں کے دکھلانے کے بارہ میں شرائط کا ذکر تھا۔ نیز دونوں فریق کی رضامندی سے سچی پیشگوئی کو معیار صدق وکذب ٹھہرایا گیا تھا۔

پیشگوئیوں کے بارہ میں وضاحت

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پیشگوئیوں کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"صادق کی یہ نشانی ہے کہ اس کی بعض پیشگوئیاں پوری ہو جاتی ہیں۔ بعض کی شرط اس لئے لگا دی کہ وعید کی پیشگوئیوں میں رجوع اور توبہ کی حالت میں عذاب کا تخلف جائز ہے گو کوئی بھی شرط نہ ہو۔ پس ممکن ہے عذاب کی پیشگوئیاں ملتوی رکھی جائیں اور اپنی میعاد کے اندر پوری نہ ہوں۔ جیسا کہ یونس کی قوم کے لئے ہوا۔ غرض خدا کے نام پر جو پیشگوئی پوری ہو جائے اس کی نسبت شک کرنا اور اس کو اتفاق پر محمول کر دینا گویا خدا تعالیٰ کے دینی انتظام پر ایک حملہ ہے"۔

(صفحہ 4)

پنڈت لیکھرام کے خطوط

اس رسالہ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے پنڈت لیکھرام کے خطوط کا تذکرہ فرمایا ہے۔ خطوط کے ذریعہ لیکھرام نے بار بار نشان نمائی کا مطالبہ کیا چنانچہ اس نے لکھا۔

"صداقت کے مقابلہ سے منہ چرانا عقلمندوں سے بعید ہے"

"اگر ذرہ بھی آثار صداقت رکھتے ہو تو دکھلایئے ورنہ خدا کے واسطے باز آیئے"

"میری نسبت کوئی آسمانی نشان تو مانگیں تا فیصلہ ہو"

"میں آپ کی پیشگوئیوں کو واہیات سمجھتا ہوں میرے حق میں جو چاہو شائع کرو۔ میری طرف سے اجازت ہے اور میں کچھ خوف نہیں کرتا"۔ (صفحہ 9-10)

ان خطوط کے بعد حضور کی طرف سے پیشگوئی کے اشتہار شائع ہوئے۔

ایک اعتراض کا جواب

کچھ لوگوں نے پنڈت لیکھرام کی موت کو ایک اتفاقی حادثہ قرار دیتے ہوئے پیشگوئی کی عظمت پر پردہ ڈالنا چاہا۔ ان کے اس ظالمانہ اعتراض کا جواب دیتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

"وہ لوگ جو خدا کی ہستی کو مانتے اور اس بات کو جانتے ہیں کہ اس کے ارادہ کے نیچے سب کچھ ہو رہا ہے اور ہر ایک جھگڑے کا آخری فیصلہ اس کے ہاتھ سے ہوتا ہے وہ کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ ایسا عظیم الشان مقدمہ جس کے نتیجہ کی دو بڑی بھاری قومیں منتظر تھیں وہ خدا کے علم اور ارادہ کے بغیر یونہی اتفاقی طور پر ظہور میں آ گیا۔ گویا جو مقدمہ خدا کو سونپا گیا تھا وہ بغیر اس کے جو اس کے فیصلہ کرنے والے فرمان سے مزین ہو یونہی اس کی لاعلمی میں داخل دفتر ہو گیا۔ اگر ایسے خیالات بھروسہ کرنے کے لائق ہیں تو پھر تمام نبوتوں کا سلسلہ اور شریعتوں کا تمام نظام یکدفعہ درہم برہم ہو جائے گا"۔

لعل تاباں

دنیا سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر سو رہے تھے۔ جب اٹھے تو چٹائی کے نشان پہلو مبارک پر نظر آئے۔ ہم نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! ہم آپؐ کے لئے نرم سا گدیلہ بنادیں تو کیا اچھا نہ ہو؟ آپؐ نے فرمایا۔ مجھے دنیا اور اس کے آراموں سے کیا تعلق؟ میں اس دنیا میں اس شتر سوار کی طرح ہوں جو ایک درخت کے نیچے ستانے کے لئے اترا اور پھر شام کے وقت اسکو چھوڑ کر آگے چل کھڑا ہوا۔

(ترمذی کتاب الزھد)

آخری لمحات میں پیغام حق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے جلسہ سالانہ 1912ء کے موقع پر سنایا کہ آخری دن (25۔ مئی 1908ء) حضرت مسیح موعود نے "پیغام صلح" کا مضمون ختم کیا تو فرمایا کہ آج ہم نے اپنا کام ختم کیا۔ عصر کی نماز میں ایک صاحب نے مباحثہ کا رنگ اختیار کیا۔ آپ اسے بہت سمجھاتے رہے جب اس نے بہت ضد کی تو بالآخر فرمایا "ہم تو اپنا کام پورا کر چکے ہیں اب تم جاؤ جو تمہارا جی چاہے کرتے پھرو"۔

ہمارا کام تھا وعظ و منادی
سو ہم سب کر چکے واللہ ہادی

(بدر 11۔ دسمبر 1913ء ص10)

درس توحید

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں
سورج پہ غور کر کے نہ پائی وہ روشنی
جب چاند کو بھی دیکھا تو اس یار سا نہیں
واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں
سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو بتوں میں وفا نہیں
اس جائے پُر عذاب سے کیوں دل لگاتے ہو
دوزخ ہے یہ مقام یہ بستاں سرا نہیں

(درثمین)

انکساری

عطاالرحمان صاحب لکھتے ہیں۔ ایک دفعہ مجھے بیت مبارک میں باجماعت نماز نہ مل سکی۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے جب مجھے سیڑھیوں پر چڑھتے دیکھا۔ تو فرمایا کیوں عطاء الرحمان نماز ابھی پڑھنی ہے۔ میں نے عرض کیا۔ جی ہاں۔ فرمانے لگے چلو بیت اقصیٰ میں جا کر پڑھتے ہیں تا باجماعت نماز کا ثواب مل جائے۔ وہاں پہنچ کر آپ نے نہایت سادگی سے فرمایا عطاء الرحمٰن نماز پڑھاؤ۔ میں نے عرض کیا۔ آپ ہی پڑھائیں۔ فرمانے لگے تم ابھی بچے ہو۔ تمہارے گناہ کم ہوں گے اس لئے تمہیں پڑھانی چاہئے۔ میں نے جب اصرار کیا تو آپ نے نماز پڑھائی آپ اپنی سرّ اقرات میں اتنی مرتبہ "الحمدللہ رب العالمین" کا اعادہ فرماتے۔ کہ گمان ہوتا تھا۔ کہ شاید آپ بھول گئے ہیں پھر اسی طرح "ایاک نعبد و ایاک نستعین" کو بھی کافی دیر تک پڑھتے رہے خشوع و خضوع کی ایسی کیفیت معلوم ہوتی تھی۔ کہ آپ کے تقویٰ اور بزرگی پر رشک آتا تھا۔

(سیرت شیر علی ص190)

ارشاد حضرت مسیح موعود

قرآن کو بہت پڑھو۔ نمازوں کو ادا کرو۔
عورتوں کو سمجھاؤ۔ بچوں کو نصیحت کرو

صبر کا عظیم الشان مظاہرہ

حضرت میاں معراج الدین صاحب عمر کے قلم سے فروری 1892ء کے ایک واقعہ کا تذکرہ۔ تحریر فرماتے ہیں:۔

(محبوب رایوں کے مکان واقع منگے منڈی لاہور میں) ایک سائیں سراج الدین..... نور الدین نانبائی کے مکان میں رہا کرتا تھا ایک روز... حضرت مسیح موعود سے ملنے کے بہانے سے آیا اور آ کر سامنے بیٹھ گیا جب موقعہ پایا تو اجازت چاہی کہ میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں (آپ) نے اجازت دے دی اس پر اس نے گالیاں نکالنی شروع کر دیں اور اس قدر گالیاں دیں کہ گالیوں کی لغات میں کوئی لفظ اس نے باقی نہ چھوڑا۔ جب ذرا ٹھہر جاتا تو فرماتے سائیں صاحب کچھ اور۔ وہ

پھر بھڑک اٹھتا گالیاں شروع کر دیتا

حضرت ٹھوڑی پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتے رہے اور سنتے رہے اس پر ہمیں بھی جوش پیدا ہوا ہم نے اسے سرزنش کرنے کی کوشش کی مگر (آپ) نے منع فرمایا"

ایک اور روایت مزید یہ ہے کہ جب مغلظات بکنے کے بعد خود ہی خاموش ہو گیا تو حضرت صاحب نے اسے مخاطب کر کے فرمایا:

"بھائی کچھ اور بھی کہہ لے" اس پر وہ گڑگڑا کر آپ کے پاؤں پر گر پڑا اور معافی کا خواستگار ہوا اور کہنے لگا **مجھ سے سخت نادانی ہوئی میں آپ کے مرتبہ کو نہیں پہچانتا میری توبہ"**

حیات احمد جلد سوم ص249، 250 مؤلفہ حضرت عرفانی الکبیر سابق ایڈیٹر الحکم "قادیان مطبوعہ اسلامی پریس حیدر آباد دکن۔ اشاعت اگست 1952ء)

قادیان سے عدیم المثال عقیدت

○ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی حیات طیبہ کا نایاب ورق مدیر الحکم حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے قلم سے:۔

"امیر حبیب اللہ خان صاحب نے کابل میں ایک دارالترجمہ قائم کیا اور اس میں قابل اور ماہر فن لوگوں کے جمع کرنے کی کوشش کی حضرت مخدوم الملۃ فارسی عربی انگریزی زبانوں میں ایسے ماہر تھے کہ اہل زبان اور قادر الکلام لوگوں کی طرح ان زبانوں پر حکومت رکھتے تھے ایام الصلح کا فارسی ترجمہ مخدوم الملۃ کی قلم سے ہوا۔ اور آئینہ کمالات میں جو حصہ تبلیغ ہے اس کا فارسی ترجمہ بھی حضرت مخدوم الملۃ نے کیا۔ غرض جب یہ دارالترجمہ قائم ہوا اور ہندوستان سے لائق آدمیوں کو جمع کرنے کا کام شروع ہوا تو حضرت مخدوم الملۃ کو مترجم کی اسامی پیش کی گئی۔ اور ایک بیش قرار تنخواہ معاوضہ کے طور پر پیش ہوئی ایسے موقعہ پر ہر شخص کی قدرتی طور پر خواہش ہوتی ہے کہ وہ اس عزت کی اسامی کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔ دربار کابل میں اس سے رسوخ بڑھتا تھا اور ایک بیش قرار معاوضہ ملتا تھا کام محض علمی تھا جو خود ان کو پسند تھا۔ مگر کیا اس تحریک نے مخدوم الملۃ کے دل پر کچھ بھی اثر کیا؟ ہرگز نہیں۔ فرمایا قادیان جو دولت ملتی ہے وہ دنیا کے کسی مقام پر آج نہیں پائی جاتی تیرہ سو برس کے بعد خدا تعالیٰ نے اپنے مامور کو ہم میں بھیجا اس کی پاک صحبت کو چھوڑ کر سونے چاندی کے سکّوں کے لئے نکل جانا مردار دنیا پر منہ مارنا ہے اور اعلیٰ کا ادنیٰ سے تبادلہ ہے۔

خدا کی قسم اگر دنیا کی ساری دولت میرے قدموں پر لا کر ڈھیر کر دی جائے اور اس کے بدلہ میں قادیان سے مجھے الگ ہونے کی خواہش کی جاوے تو میں سونے چاندی کے اس ڈھیر پر پیشاب بھی نہ کروں۔"

(الحکم 14۔ اگست 1923ء صفحہ 3)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کو موسم گرما میں بہت تکلیف محسوس ہوتی تھی اور سرد جگہ جانا پسند فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ شیخ صدرالدین صاحب بی اے بی ٹی (انسپکٹر مدارس ضلع شملہ) شملہ میں پہنچے تو آپ کو خیال ہوا کہ وہ کسی روز ضرور شملہ کی آب و ہوا کی تعریف کریں گے اور انہیں شملہ آنے کی پرزور تحریک بھی کریں گے لہٰذا قبل اس کے کہ ان کی طرف سے کوئی اشارہ ملتا آپ نے انہیں لکھا:۔

"ہمارا یہ کہف دامن ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے۔ ہمیں تمہارے پتھر کے پہاڑ کی کچھ ضرورت نہیں۔

(والسلام۔ خاکسار عبدالکریم۔ قادیان 14۔ اگست)

الحکم 14۔ اگست 1923ء صفحہ 3 کالم 1-2)

آپ کی صحت

قبض سے نجات کیسے؟

قبض انسان کا پرانا مرض ہے۔ دورِ جدید میں اس نے زیادہ شدت اختیار کر لی ہے، کیوں کہ غذائیں نفیس ہوگئی ہیں۔ ریشہ کم کھایا جاتا ہے، پانی کم پیا جانے لگا ہے۔ چائے، کافی اور کولا مشروبات کا استعمال بڑھ گیا ہے۔ ورزش کا زندگی میں اب کوئی مقام نہیں رہا اور نباتی علاج ترک کر دیا گیا ہے۔ گویا قبض دورِ حاضر کے غیر فطری اور غیر قدرتی طرزِ حیات کا تحفہ ہے۔

قبض کئی امراض کا اصل سبب ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے جسم میں زہریلا مواد بھر جاتا ہے۔ آنتوں کے ذریعے سے خون میں جذب ہونے والے زہریلے مواد جسم کے ہر حصے میں پہنچتے اور انہیں کمزور کرتے ہیں۔ اس طرح ہمارے جسم کے تمام نظام کمزور ہو جاتے ہیں۔ اپنڈی سائٹس، گٹھیا، ہائی بلڈ پریشر اور موتیا کی شکایت قبض کی وجہ سے ہونے والے چند امراض ہیں۔

رہ گیا یہ سوال کہ دن میں کتنی بار اجابت آنی چاہئے تو اس کا معاملہ انفرادی ہوتا ہے۔ بعض کو اجابت صرف ایک دفعہ آتی ہے بعض کو دو دفعہ، لیکن دن میں کم از کم ایک دفعہ اجابت کا کھل کر آنا ضروری ہے۔ اس طرح طبیعت صاف رہتی ہے۔

علامات

قبض کی سب سے واضح علامات میں اجابت کے وقت میں بے قاعدگی، اخراج میں مشکل، اجابت کا خشک اور سخت ہونا قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ قبض کی وجہ سے زبان میلی رہتی ہے یعنی اس پر میل سا جما رہتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی، سر میں درد رہتا ہے، چکر آتے ہیں اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں، پستی اور متلی رہتی ہے، کیلوں کا زور رہتا ہے، منہ میں چھالے بنتے ہیں، پیٹ ہر وقت بھرا اور پھولا رہتا ہے، کبھی دست آنے لگتے ہیں، ٹانگوں میں درد رہتا اور رگیں پھول جاتی ہیں، تیزابیت بڑھ جاتی ہے، سینے میں جلن رہتی اور نیند اڑ جاتی ہے۔ سخت اجابت کی وجہ سے بواسیر کی شکایت رہنے لگتی ہے۔

اسباب

قبض کا سب سے اہم سبب غلط غذائی عادات ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ رہن سہن کا غلط انداز، وقت پر نہ سونا، کم مقدار میں پانی پینا، غذا میں ریشے کی کمی اور ناقص غذا کا استعمال بھی اس کے اہم اسباب ہوتے ہیں۔

ان کے علاوہ میدے سے بنی اشیا گوشت کا بکثرت استعمال، حیاتین اور معدنی نمکیات کی کمی، کڑک چائے اور گہری سیاہ کافی کا استعمال، غذا کو صحیح طور پر نہ چبانا، رج کر کھانا، بے وقت کھانا اور کافی مقدار میں پانی نہ پینا بھی قبض کے اہم اسباب ہیں۔

قبض کے دیگر اسباب میں وقت مقررہ پر ٹوائلٹ نہ جانا، بار بار قبض کشا دواؤں کا استعمال، پیٹ کے عضلات کی ورزش کی کمی سے کمزوری، جذباتی دباؤ اور فکر و پریشانی شامل ہوتے ہیں۔

علاج

قبض سے بچنے اور نجات پانے کا سب سے اہم علاج قدرتی اور سادہ غذا کا استعمال ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ غذا میں بے چھنے آٹے کی روٹی کھائی جائے۔ مختلف اناج، دالیں وغیرہ چھلکوں کے ساتھ بھون کر ابال کر استعمال کیے جائیں۔ شہد اور مولاسس، ساگ سبزیاں خاص طور پر پالک، میتھی، چولائی، بتھوا، فرنچ بینز (فراش بین)، ٹماٹر، سلاد کے پتے، پیاز، بند گوبھی، پھول گوبھی، شلجم، لوکی، مولی پتوں سمیت پھلیاں، گاجریں تازہ موسمی پھل خاص طور پر امرود، پپیتا، بہی، آم، سنترے، پھوک سمیت انجیر، منقا، آلو بخارے، چھوارے، مکھن، گھی، زیتون کا تیل استعمال کیے جائیں تاکہ آنتوں کی حرکت تیز رہے اور ان کی خشکی دور ہو جائے۔

صرف غذائی تبدیلی سے کام نہیں چلتا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر نوالہ خوب اچھی طرح چبا کر کھایا جائے۔ اسے کم از کم 32 دفعہ چبایا جائے۔ کھانا اطمینان سے اور مقررہ وقت پر کھایا جائے۔ بے وقت اور جلدی جلدی کھانے سے بچا جائے۔ غذا میں شکر اور میٹھی چیزوں مٹھائی وغیرہ کی مقدار کم سے کم رکھی جائے، کیوں کہ شکر جسم کو حیاتین ب سے محروم کر دیتی ہے۔ اس حیاتین کی کمی سے آنتیں ٹھیک طور پر کام نہیں کرتیں۔

غور کیجئے تو اندازہ ہوگا کہ قبض پیدا کرنے والی تمام اشیاء میدے اور پالش شدہ سفید چاول سے بنتی ہیں۔ اسی طرح چھلکا اتری یعنی دھلی دالیں، کیک، پیسٹریاں، بسکٹ، پنیر اور سخت ابلے انڈے بھی اسی فہرست میں شامل ہیں۔

قبض سے بچنے کے لئے کھانے کے کم از کم ایک گھنٹے بعد باقاعدگی سے پانی پیتے رہنا چاہئے۔ اس طرح آنتوں میں خشکی نہیں ہوتی، غذا پتلی ہو جاتی ہے اور آنتوں بلکہ خون کے زہر پانی سے دھل جاتے ہیں۔ روزانہ کم از کم آٹھ گلاس پانی پینا ضروری ہے۔ پانی کی وجہ سے غذائی اجزا مثلاً حیاتین، معدنی نمک وغیرہ اچھی طرح گھل کر جسم میں جذب ہوتے ہیں۔ جو لوگ کھانے کے ساتھ پانی پیتے ہیں ان کی ہضم کی طاقت کم زور ہو جاتی ہے، کیوں کہ فوراً پانی پینے سے معدے کی ہاضم رطوبات پتلی ہو جاتی ہیں۔

قبض کے لئے کیلے کے سوا تمام پھل مفید ہوتے ہیں خاص طور پر امرود، بہی اور پپیتا اس کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ ان میں سے جو پھل دستیاب ہوں، باقاعدگی سے کھانا چاہئیں۔ امرود بیجوں سمیت اور بہی چھلکوں کے ساتھ کھانی چاہئے۔ انگور بھی بہترین قبض کشا ہوتے ہیں۔ ان کا چھلکا، شکر اور قدرتی ترشی دست آور ہوتی ہے۔ ان سے پیٹ بھی ٹھیک رہتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ روزانہ 350 انگور کھائے جائیں۔

قبض کی معمولی شکایت کی صورت میں چار پانچ روز تک عام غذا بند کر کے صرف پھلوں پر گزارہ کیا جائے۔ اس سے آنتوں کا فعل تیز ہو جاتا ہے۔ سخت تکلیف کی صورت میں چار پانچ دن تک فاقہ کیا جائے اور اس دوران صرف لیموں، شہد ملا پانی، پھلوں کے رس ہی پیے جائیں۔ رات پانی میں بھگو کر خشک آلو بخاروں کا زلال پیتے رہنے سے بھی آنتیں فضلات اور سدوں وغیرہ سے صاف ہو جاتی ہیں۔ زہریلے مواد خارج ہوتے ہیں۔

فاقے کے بعد تھوڑی تھوڑی مقدار میں کچی سبزیاں، تازہ پکے پھل، دلیا وغیرہ خوب چبا کر کھانا چاہئے اور رفتہ رفتہ مقررہ مقدار میں سبزیاں، دالیں، روٹی وغیرہ کھانی چاہئیں، لیکن خوب اچھی طرح چبا کر۔ سخت قبض میں مبتلا افراد کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر مہینے یا کم از کم ہر دوسرے مہینے اوپر بیان کردہ پروگرام کو دوہراتے رہیں اور عام دنوں میں روزانہ صبح نیم گرم پانی کا انیما لیتے رہیں۔

غذائی پروگرام اور احتیاط کے علاوہ قبض سے نجات کے لئے ورزشی پروگرام پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ صبح و شام پیدل چلنا، تیراکی، باغ بانی اور یوگا کی ورزشوں سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(ہمدرد صحت۔ جولائی 2001ء)

☆☆☆☆☆

ترکی

جغرافیائی حیثیت ترکی درحقیقت ایک ایسا ملک ہے جو تین طرف پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔ اس کے شمال میں بحیرہ اسود، شمال مشرق میں جارجیا، آرمینیا اور آذربائیجان جمہوریہ، مشرق میں ایران اور جنوب میں عراق اور سیریا سرحد بناتے ہیں۔ ترکی کا کل رقبہ 7.71 لاکھ مربع کلومیٹر ہے جس میں تقریباً پانچ کروڑ لوگ آباد ہیں۔

آب و ہوا ترکی کی آب و ہوا پر قریب کے سمندروں، اونچے پہاڑی سلسلوں اور پٹھاروں کا گہرا اثر پڑا ہے۔ ساحلی میدانوں کو چھوڑ کر پٹھاری علاقوں میں گرمیوں میں سخت گرمی اور سردیوں میں شدید سردی پڑتی ہے۔ انقرہ کا اوسط درجہ حرارت جنوری کے مہینے میں ایک ڈگری سنٹی گریڈ اور جولائی میں 25 ڈگری سنٹی گریڈ رہتا ہے۔ اس کے برعکس ازمرشہر (جو سمندر کے ساحل پر آباد ہے) کا اوسط درجہ حرارت جنوری میں 8 سنٹی گریڈ اور جولائی میں 26 سنٹی گریڈ رہتا ہے۔ سردی کے دنوں میں رات کا درجہ حرارت ہمیشہ نقطہ انجماد سے اوپر رہتا ہے۔

آبادی ترکی کی آبادی تقریباً پانچ کروڑ ہے اور ایک اندازہ کے مطابق اس صدی کے آخر تک اس کی آبادی ساڑھے چھ کروڑ سے زیادہ ہو جائے گی۔ ترکی میں شرح خواندگی 65 فیصدی ہے ملک کی 88 فیصدی آبادی مسلمان ہے۔ باقی عیسائی اور یہودی مذاہب کے ماننے والے ہیں۔

فصلیں کل بوئی گئی زمین کے نوے فیصدی رقبے پر اناج کی فصلیں بوئی جاتی ہیں اور باقی دس فیصدی پر دوسری فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ اناج کی فصلوں میں گیہوں سب سے زیادہ اہم ہے۔ گیہوں کے بعد سب سے زیادہ رقبہ جو کی کاشت کا ہے جو سرد اور خشک علاقوں میں بھی کامیابی کے ساتھ اگایا جا سکتا ہے۔ ملک کی تیسری اہم اناج کی فصل مکا ہے۔ جو اناج اور چارہ کے لئے اگائی جاتی ہے۔ دیگر فصلوں میں جئی، رائی، چارہ، برسیم اور سبزیاں قابل ذکر ہیں۔ زرخیز و سیراب وادیوں میں چاول کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ عدانا کا علاقہ چاول کی کاشت کے لئے مشہور ہے۔

پھلوں اور بالخصوص ترش پھلوں (انگور، سیب، سنترہ) کی کاشت کے لئے ترکی کی آب و ہوا نہایت موزوں ہے۔ یہاں بھاری مقدار میں انگور پیدا ہوتا ہے۔ ترکی سے ہر سال تقریباً ڈیڑھ لاکھ میٹرک ٹن کشمش برآمد کی جاتی ہے۔ انگور کے بعد زیتون دوسری سب سے اہم نقد آور فصل ہے۔

خشک میوہ جات انجیر کی کاشت مندرز، بیوک وادی، گیدیز اور سی لیسیا میں کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں خوبانی، اخروٹ، بادام، سیب، سنترے، مسمی اور لیموں کے باغیچے بھی ترکی میں ساحلی علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ دنیا کی تقریباً آدھی سپاری ترکی میں پیدا ہوتی ہے۔ کپاس، تمباکو، چقندر، سرسوں، تلہن، کھجور، اور افیم دوسری اہم تجارتی فصلیں ہیں۔

معدنیات زمانہ قدیم سے ترکی میں معدنیات نکالے جاتے رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ دنیا میں سب سے پہلے سونے کا سکہ لیدیا (ترکی) کے بادشاہ نے رائج کیا تھا۔ ترکی میں پٹرولیم اور قدرتی گیس کی کمی ہے تاہم دیگر بہت سے دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات یہاں سے نکالے جاتے ہیں۔

اہم صنعتیں ترکی کی اہم صنعتوں میں لوہے اور فولاد کے کارخانے، مصنوعی ریشم، ریشمی دھاگے، سوتی، ریشمی اور اونی کپڑے، کاغذ، لگدی، کانچ، کیمیاوی کھاد، برتن، مشینیں، ملٹری کے استعمال میں آنے والی اشیاء، بجلی کا سامان، ادویات، عطریات، مشروبات، پھلوں کو ڈبوں میں بند کرنے کی صنعتیں اہم ہیں۔ علاوہ ازیں دودھ، مکھن، پنیر، گوشت کو ڈبوں میں بند کرنا، صابن، کیمیائی اشیاء، بجلی اور چمڑے کا سامان اور جوتے بنانا بھی ترکی کی خاص صنعتیں ہیں۔ صنعتی مراکز میں ازمر، عدانا،

مارمارا، طارس، مرسن، استنبول، انقرہ، نازلی، سام سن، کوتاہیا، الازگ، اریگلی، اسکندرن، ملاتیا اور باکر کوئے قابل ذکر ہیں۔

اہم بندرگاہیں ترکی کا ساحل تقریباً سات ہزار کلومیٹر لمبا ہے۔ اس کے کٹے پھٹے ساحلوں میں بہت سی قدرتی بندرگاہیں ہیں۔ ازمر، استنبول، اسکندرن، مرسن، گریسن، حیدرپاسا، سالی پازاری اور ترابزون ترکی کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

راجدھانی ملک کی راجدھانی انقرہ کی آبادی 1985ء کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 23 لاکھ ہے۔ انقرہ شہر اناتولیہ کے پلیٹو پر ملک کے وسطی علاقے میں آباد ہے۔ انقرہ ایک قدیم شہر ہے جو ہتی کلچر (800B.C) کے دوران بھی ایک اہم شہر تھا۔ 1923ء میں شہر انقرہ کو ترکی کا دارالخلافہ بنایا گیا۔ استنبول (قسطنطنیہ) کی آبادی تقریباً تیس لاکھ ہے۔ ازمر (سمرنا) ترکی کا تیسرا بڑا شہر ہے جس کی آبادی تقریباً دس لاکھ ہے۔ برسا کی آبادی تقریباً ساٹھ لاکھ ہے جو بحیرہ مارمارا کے ساحل پر آباد ہے۔ برسا بھی ایک قدرتی بندرگاہ ہے۔

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

☼ مکرم محمد اسحاق صاحب لیکچرار گورنمنٹ ٹی آئی کالج، دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں میری ساس خالہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ کے دماغ کے مسوں اور گردوں پر شوگر کا شدید اثر ہے۔ بے ہوشی طاری ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

واقفین نو حلقہ علی پور چٹھہ
ضلع گوجرانوالہ

☼ مورخہ 20 جولائی 2001ء کو علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ سے واقفین نو کا ایک وفد مکرم اسلم شہزاد صاحب معلم وقف جدید کی قیادت میں ربوہ پہنچا۔ خلافت لائبریری میں مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب سے ملاقات کروائی گئی۔ وفد نے ربوہ کی سیر کے دوران قابل دید مقامات اور مختلف دفاتر کو دیکھا۔ مورخہ 21 جولائی 2001ء یہ وفد ربوہ کی حسین یادیں لئے واپس روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

☼ مکرم چوہدری انیس محمود کاہلوں صاحب کے والد مکرم چوہدری نبی احمد صاحب کاہلوں آف نفیس نگر ضلع میرپور خاص سندھ حال 2/11 دارالنصر غربی ربوہ مورخہ 20۔اگست 2001ء بروز سوموار صبح فجر کی نماز کے وقت وفات پاگئے۔ آپ کی عمر قریباً 94 سال تھی۔ 1949ء میں جبکہ ابھی ربوہ میں کوئی مکان نہیں بنا تھا حضور کی اجازت سے بمعہ فیملی ربوہ منتقل ہوگئے بعد میں زندگی وقف کر کے جماعت کی ڈیری فارم کے انچارج مقرر ہوئے۔ 1973ء میں حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ وفات سے اگلے روز یعنی 21 اگست 2001ء کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔ تدفین کے بعد محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے دعا کروائی۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

☼ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہریداران دفتر خزانہ ربوہ کی اہلیہ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ جنہیں مورخہ 11 اگست 2001ء کو جرمنی میں برین ہیمبرج ہوا تھا اور تاحال ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے شعبہ میں زیر علاج ہیں۔ اس وقت ان کی طبیعت قدرے بہتری کی طرف مائل ہے۔ تاہم دعاؤں کی ابھی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

☼ مکرم طاہر تبسم صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب پشاور حال رحیم یار خان شوکت خانم ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔

☼ عزیزہ طوبیٰ النور بنت مظفر احمد صاحب (حلقہ غالب) نصیرآباد قریباً چھ ماہ سے بوجہ بخار بیمار ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اجتماع واقفین نو بھلوال
ضلع سرگودھا

☼ مورخہ یکم مئی 2001ء کو بھلوال شہر ضلع سرگودھا کے واقفین نو کا اجتماع منعقد کیا گیا۔ جس میں بچوں اور بچیوں کے الگ الگ ورزشی اور علمی مقابلہ جات کروائے گئے اسی طرح نصاب یاد کرنے کا مقابلہ بھی کروایا گیا جو سوالات کی صورت میں تھا۔ محترم ارشد محمود ہنجرا صاحب امیر حلقہ نے افتتاحی خطاب کیا۔ بعد ازاں محترم مربی صاحب ضلع، قائد صاحب ضلع مقامی مربی صاحب اور سیکرٹری وقف نو بھلوال نے بچوں کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد محترم قائد صاحب ضلع سرگودھا نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

حاضری واقفین نو 18 والدین 6 دیگر احباب 6

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

☼ مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تحریک جدید سرگودھا کی والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم خوشی محمد صاحب مرحوم آف سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بعارضہ فالج عرصہ تین ماہ سے بیمار رہنے کی وجہ سے مورخہ 22 جولائی 2001ء وفات پاگئیں۔ اگلے روز مورخہ 23 جولائی 2001ء صبح بیت الاحمدیہ نیو سول لائن میں محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اسی روز ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور 8 بجے صبح بیت المہدی میں مکرم صفی الرحمن خورشید صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم عبدالماجد صدیقی صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

خبریں

ربوہ: 30۔اگست۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 24 زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 31۔اگست غروب آفتاب: 6-36

☆ ہفتہ یکم ستمبر طلوع فجر: 4-17

☆ ہفتہ یکم ستمبر طلوع آفتاب: 5.41

ترقی کے لئے فرقہ واریت ختم کرنا ہوگی صدر

مملکت جنرل مشرف نے ملکی سلامتی و ترقی اور سیاست کے فروغ کے لئے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن وامان کے قیام کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اقتدار کی نچلی سطح پر منتقلی اور خوشحال پاکستان پروگرام پر عملدرآمد سے ملک کے پسماندہ علاقوں میں خوشحالی کا انقلاب آئے گا۔ حکومت نے غریب عوام کے لئے زکوٰۃ فنڈ میں پانچ ارب روپے رکھے ہیں۔ اس بات کا اعلان انہوں نے گلگت کے قریب چترال کو جانے والی شاہراہ کے تعمیراتی منصوبے کے افتتاح کے موقع پر ایک بڑے عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا فرقہ واریت کا خاتمہ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی ملکی استحکام کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

ڈیجیٹل ایکسچینج پراجیکٹ میں 5 ارب کے گھپلے

نیب نے پی ٹی سی ایل میں اربوں روپے کی خورد برد کے سکینڈل کو بے نقاب کرتے ہوئے ابتدائی طور پر تین ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ اور تیرہ دن کا جسمانی ریمانڈ حاصل کر لیا گیا ہے چین کی ایک کمپنی کے اشتراک سے تقریباً 5 ملین کی لاگت سے شروع کئے جانے والے پی پراجیکٹ میں ابتدائی تحقیقات کے دوران ساڑھے پانچ ارب روپے کی خورد برد کے شواہد ملے ہیں اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بی اے بی ایس سی کے نتائج کا اعلان پنجاب

یونیورسٹی نے بی اے بی ایس سی کے پہلے سالانہ امتحانات 2001ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ امتحانات اپریل میں ہوئے تھے۔ اور ان میں 99 ہزار 680 امیدواروں نے شرکت کی تھی۔ جن میں 32 ہزار 186 امیدوار کامیاب ہوئے۔ اس طرح کامیابی کا تناسب 34 فیصد رہا۔ صرف بی اے کے امتحان میں 83 ہزار امیدوار امتحان میں شریک ہوئے جن میں سے 27 ہزار 540 کامیاب قرار پائے اور کامیابی کی شرح 33.8 فیصد رہی۔

قیمتیں کنٹرول کرنے کے لئے اقدامات

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ بجٹ خسارہ ایک فیصد کم ہوا ہے اور حکومتی پالیسی کی وجہ سے اس وقت پاکستان کے پاس

بخار، زکام، کھانسی، دست، قے، درد، بدہضمی کی اولین دوا

GHP-24/FL بچوں کی غمگسار

20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت=/25

3.1 ملین ڈالر کا فارن ایکسچینج موجود ہے جبکہ 2.1 ملین ڈالر ریزرو میں پڑے ہیں- ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان ٹیلی ویژن کے ایک پروگرام فیس دی نیشن میں کیا- وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ اشیائے خوردونوش کی قیمتیں کنٹرول کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں- انہوں نے مزید کہا کہ غربت دور کرنے کے لئے ہمیں اپنی معیشت کو بڑھانا ہوگا-

مقبوضہ کشمیر میں بم دھماکے مقبوضہ کشمیر میں بارودی سرنگوں کے دو طاقتور دھماکوں میں 10 بھارتی فوجیوں سمیت 16 افراد ہلاک ہو گئے- دوسری جانب کیرن سیکٹر میں تحریک المجاہدین نے میزائل مار کر فوجی گاڑی اڑا دی جس سے 5 فوجی ہلاک ہو گئے-

کنٹرول لائن پر جھڑپ کنٹرول لائن پر پاک بھارت افواج میں جھڑپ کے دوران 3 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے- یہ جھڑپ شمالی ضلع اوڑی میں رستم سیکیورٹی پوسٹ کے مقام پر ہوئی- اس کے علاوہ چناب رینجرز نے رات گئے سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری پر باڑ لگانے کی بھارتی کوشش ناکام بنا دی-

ضروری نہیں کراچی جیسا آپریشن پنجاب میں ہو

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ ضروری نہیں کہ کراچی جیسا آپریشن پنجاب میں بھی ہو- انہوں نے کہا کہ ہم نے پنجاب میں کئی اقدامات کئے ہیں اور مزید اقدامات کریں گے- وہ ملتان کرکٹ سٹیڈیم کے افتتاح کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے-

قبل از انتخابات کے لئے دباؤ بحالی جمہوریت کے اتحاد اے آر ڈی نے ملک کے اندر قبل از وقت انتخابات آئین اور قانون کی بالادستی خودمختار الیکشن کمیشن کے قیام اور مجوزہ آئینی ترامیم کے خلاف حکومت پر دباؤ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے-

پیپلز پارٹی میں قیادت کی کشمکش پاکستان پیپلز پارٹی میں قیادت کی نئی کشمکش شروع ہوگئی ہے- پی پی پی آصف زرداری کے حامیوں اور مخالفوں کے کیمپ میں تقسیم ہوگئی ہے- ایک بڑا ناراض گروپ جو آصف زرداری کے سیاسی سٹائل سے مطمئن نہیں ان کی مخالفت کھل کر سامنے آ گئی ہے- جیالوں نے ان کی قیادت کو تسلیم نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے- پارٹی کے بعض سینئر رہنماؤں کی رائے میں پیپلز پارٹی پر بھی قبضے کی مہم شروع ہے- جس کا مقصد جیالوں کو ہم خیال بنانا ہے- کہا گیا ہے کہ سندھ کونسل کے اجلاس میں پیش کی جانے والی قرارداد کو بعض سرکردہ رہنماؤں کی حمایت حاصل تھی- یہ بھی کہا گیا ہے کہ بے نظیر بھٹو کے لئے پہلی بار بحران کا سامنا ہے اس لئے مسائل حل کرنے کے لئے وہ چند روز تک دوبئی پہنچ رہی ہیں-

پاکستان کی اقتصادی ترقی تیز جائے گی بین الاقوامی فنڈ (آئی ایم ایف) نے یقین ظاہر کیا ہے کہ موجودہ مالی سال کے آخر (جون 2002ء) تک پاکستان کی اقتصادی ترقی تیز ہو جائے گی- یہ بات پاکستان میں آئی ایم ایف کے سینئر نمائندے نے ایک بیان میں کہی-

بھارتی حکومت مقبوضہ کشمیر کی خودمختاری پر تیار مقبوضہ کشمیر کی حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کشمیر کے لئے زیادہ سے زیادہ خودمختاری کے مطالبے پر قائم ہے اور اس ضمن میں بھارتی حکومت نے مذاکرات کی حامی بھر لی ہے-

ہمارا نصب العین- دیانت- محنت- عمل پیہم

ہیون ہاؤس پبلک سکول رجسٹرڈ دارالصدر غربی ربوہ

نرسری تا ہشتم- مکمل انگلش میڈیم

28- اگست سے نئے داخلے

اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد اور کامیاب تعلیم و تربیت کے لئے خاص طور پر ہماری مثالی نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں-

ضرورت لیڈی ٹیچر برائے تدریس ریاضی 3 ستمبر کو 9 تا 12 سندات کے ہمراہ انٹرویو کے لئے تشریف لائیں-

پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان فون 211039

بی- اے انگلش پرچہ A,B

12 طالبات پر مشتمل پہلے گروپ نے نہایت کامیابی سے صرف تین ماہ میں اپنا 75 فیصد کورس مکمل کر لیا ہے- اور ان کی کلاس کامیابی سے جاری ہے-

10 ستمبر 2001ء سے نیا گروپ تشکیل دیا جا رہا ہے اگر آپ کم وقت میں معیاری نوٹس سے یقینی کامیابی کے متمنی ہیں تو داخلہ کیلئے فوری رابطہ کریں

نیشنل کالج ربوہ

23- شکور پارک ربوہ فون 212034

سائنس کوچنگ

کوچنگ لائنز

ایکس سائینس کوچنگ برائے میٹرک، F.Sc و I.C.S

کمپیوٹر، میتھ، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور انگلش کوچنگ کے لئے

نہایت تجربہ کار اور اعلیٰ کوالیفائیڈ اساتذہ سے استفادہ کریں اور امتحانات میں اعلیٰ کامیابی حاصل کریں

شام کی کلاسز طالبات کے لئے الگ وقت میں الگ کلاسز

داخلہ شروع ہے

ABACUS 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 211668, 213694

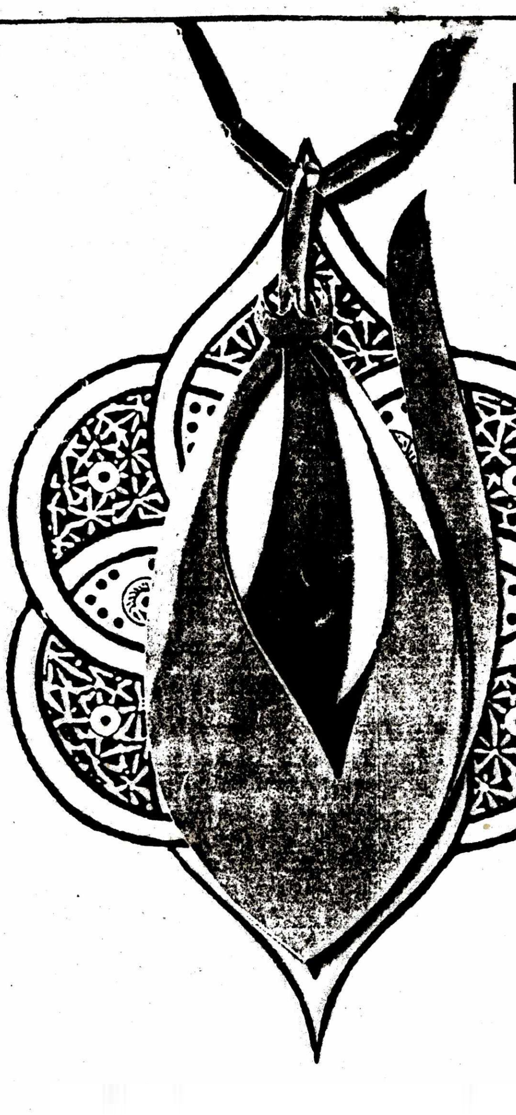

JEWELLERY THAT STANDS OUT.
Stylish, Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi,
Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton.
Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174